

میں پولیس ایڈیشنل کی نماز جنائز میں فوج داخلہ کی بھی منصہ و دینگ پولیس افسانہ میں تھی۔
لاری 27 جنوری 2015ء: ہائیکورٹ فراہم کی حکومت پہنچوئی کو ٹھہر اپنے مجدد اسٹریٹ
وزارت اعلیٰ ملزمان کے پولیس موہبل پر دیکھتے گردانہ ہیں میں پولیس ہونو
کبھی سنبھال سکتے، کاظمیں اشرف اور کاظمیں ہم آسمان کی نماز جنائز
ویں آئی بھی نہ نہیں پہنچتے اسی آفس ملیرگ میں اور کروڑی گئی اسی موقع
پر پولیس کے خلقوں دستے نے اسی سارے کو سلاسلی روپ کی۔

نماز جنائز میں فوج داخلہ کی فوج داخلہ کی اور سارے بھی بھی منصہ
علم حسروں جی کی دینگ پس پندرہ پولیس افسانہ کے علاوہ اسی سارے کے وہیں اسی سارے
وہیں و ایساں اعلاء کے نہ رکھتے۔

فوج داخلہ منہ نے اسی سارے کے وہیں اسی سارے کے عہدی اور افسوس کا انتظام
کرتے ہوئے وہیں اعلاء کی فرمائی خلماں اموریات، عالی اوراد، پیشہ و نسبت کی عمرت
حایاۃ تواہ کی اور اسی سیاست کی تحریک نہیں ایکم کے خلاف بلکہ کی فرمائی کا اعلان کیا
اور اسی ضمیم نہیں کیا اور کی جلد تکمیل کیوں کے وقوع وہی اخفاکیات دیکھیں
کو اندھن ڈیکھیں اور قیادت کیا جائے اور اس سلسلہ میں پولیس عکس علی اور لاری عمل کو
خند سخت اور فرنگو طبقہ بنایا جائے۔

اپنے نے اپنے کو دیکھتے گردی کے خلاف اور علیک لقاو کی جنگ میں
پولیس کی قربانیاں ناقابل فرمائیں۔ حکومت منہ امن و امان کے
حوالے سے وہیں خلماں سے موفر کرو مر نہیں کے لیے پولیس کی اسقداری
صلح جتوں لیکر اذکریں لیجئیں اور لفڑیں اور اسیں جیسی نیت و رکن سعید دین
ضوری اقدامات کو رکھنے لگئی تھیں۔

پولیس بلوچ کے طبقہ روانہ سال جنوری سے لیکر ابتدی تاریخ پولیس کے
45 افسانہ و جوان رئیس پڑھے۔

40 کی تقریبی ویاولے کی فی طور سماں کی بنا اول ہر یعنی قی جائی ہے۔ فیروز اخلاق مذکور
جو نہ کے خلاف ہندگی میں غایاں کامیابیان لفیر کی دباؤ کے نظر جانبدارانہ اور بلا امتیاز
کامروں اول کی بولتھی ملکی ہیں ہے۔ آئی جی نہیں

کراچی، 27 جنوری 2015ء:- وزیر داخلہ سید مسیل النوریاں نے پولیس ہسپت کا رفرم ٹرول ساولہ
کا خصوصی دورہ کیا اور اپنے خطاب میں پولیس کی کامروں کی پیشہوارانہ بناولیں، جدید تکنیکوں کے
استعمال اور بالخصوص ہنافول کی سطح پر عوام دعوت ماحول کے فروع کے اقدامات کی پروپریتی پولیس
غایاں اپنے کا افضل احتاط کریں۔ اس موقع پر آئی جی نہیں خدمت خیر بھال، ایجاد اپنی جی کراچی^۱
خلد خادر قیوب، نفع دلی آئی جیز، ضلعی العوام پیز، پوزنل المعاشر پڑھی، المعاشر دلی جی اور سست
الیک ایج اوز و پلیس پولیس افسران لہیول افولیکی لیکش و امر لیکش جی موجود ہے۔

فیروز اخلاق مذکور نے اپنی کامیابیاں ایج افس کی تقریبی ویاولیں میں کی فی طور سماں
علی خل نہیں پوچھ اور پر عوام و قابلیت کو فو قبرت دلی جا سکی جو اپنے کام کرنے کے افعو انداز
سے نوازا جائیسا جیلہ خراب کا رکرداری اور سینیوں سے منقی برداو و پر سخت احتساب لیا جائیسا۔ الیک
پولیس افسران تاکہ فبلیک لصفت ہونے بلکہ جامع دنکاری کے تھرت اضافی ملزموں سے پر خاصت فی
کی جائیسا۔ افول نے اپنی کامیابیوں کے جان دھان سے تھوفٹ جیسے اصم اور بیناولی فرائض میں کی فی قسم
کی نقلت ولادی ناقابل براحت ہوئی۔

افول نے فیروز کی کامیابی پر عوام کے احمداء کے لیے فنروی ہیلک نظریہ کیوںیں پولیس کر علی داد د
اسکی روایت کے مطابق یقین بنا جائے کیونکہ جرام اور دعوت فنروی جیسے جیلہ سے ملکہ کے لیے اگر بیک طرف
پولیس کی مورحلہت علی فنروی ہے تو فنروی جانب اس جنگ میں یقینی کامیابی کے لیے افول لہنڈ سینیوں کا
پولیس کا ساقیر ملکن تعامل جی اصم لتعالہ ہے۔

آئی جی نہیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اپنی کامیابی میں متعارف کی جانواری اصلاحات
کا اصلی جاری ہے اصم فیروز اول کے لیے با اصلاحات اور عمار پولیس افسران سست فوائیں پولیس افسران
کو بھی موافق دیتے ہارہے ہیں۔ کیونکہ جرام کے خلاف ہندگی میں غایاں کامیابیان لفیر کی دباؤ
نے فنر جانبدارانہ اور بلا امتیاز کامروں اول کی بولتھی ملکی ہیں۔

افول نے فیروز کی کامیابی پولیس کی خدمت پولیس کے شطبی و عاشرے کو
دور حفاظت لقاویوں سے ہم آنند کرنے اور فنروی ریات کی تکمیل کے لیے قائم پرسنل کا وسوس
کر رہی ہے۔ جیلہ تھوڑیوں میں اپنے افیاء، سینیوں کی پولیس کی ورود و روانیات میں اپنے افیاء، ویڈارو و
دھو ملزموں کی فرمی کے اقدامات سست صورت، تعلم، دریافت، سینیوں کے مدافیع بانی کی سیویات
کے علاوہ پولیس عماروں ایمانیوں کی لفیر، فریش و ارالیق اور لڑائی اب جیسے مسائل کے حل میں
بھی حکومت نہیں قریب مکملہ اقدامات مورثی ہے۔